مع

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

عَفْو ودَرگُزَر کی فضیلت

مع

ایک اَہَم مَدَنی وَصِیَّت

شیطٰن لاکھ سستی دلائے یہ رِسالہ (32 صفحات) مکمَّل پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا دل ان فضائل کو پانے کے لئے بے چین ہو جائیگا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اسکی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔ (مُسندُ الْفِردَوس ج ۵ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا عَفْو ودَرگُزَر

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ میں نبیِّ کریم، رءُوف

فرمانِ مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رَّحیم عَلَیہ اَفضَلُ الصَّلٰوۃِوَ التَّسلیم کے ہمراہ چل رہا تھا اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک نَجرانی چادراَوڑھے ہوئے تھے جس کے کَنارے موٹے اور کُھر درے تھے، ایک دم ایک بَدوی (یعنی عَرَب شریف کے دیہاتی) نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی چادر مبارک کو پکڑ کر اتنے زبردست جھٹکے سے کھینچا کہ سُلطانِ زَمَن، محبوبِ ربِّ ذُوالمِنَن عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک گردن پر چادر کی کَنار سے خَراش آ گئی، وہ کہنے لگا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا جو مال آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس ہے، آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حکم دیجئے کہ اُس میں سے مجھے کچھ مل جائے۔ رحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُس کی طرف متوجّہ ہوئے اور مسکرا دیئے پھر اُسے کچھ مال عطا فرمانے کا حکم دیا۔ (صَحیح بُخاری ج ۲ ص ۳۵۹ حدیث ۳۱۴۹)

ہر خطا پر مِری چشم پوشی، ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدَر ہیں، مہرباں تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بَدوی سے کیسا حُسنِ سُلوک فرمایا، میٹھے مصطَفٰی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانو! خواہ کوئی آپ کو کتنا ہی ستائے، دل دُکھائے! عَفو ودرگزر سے کام لیجئے اوراس کے ساتھ مَحبَّت بھرا سُلوک کرنے کی کوشش فرمایئے۔

حساب میں آسانی کے تین اسباب

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کا حساب بَہُت آسان طریقے سے لے گا اوراُس کو اپنی رَحمت سے جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ صحابہ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! وہ کون سی باتیں ہیں؟ فرمایا: {۱} جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور {۲} جو تم سے قَطْعِ تعلُّق کرے (یعنی تعلّق توڑے) تم اُس سے مِلاپ کرو اور {۳} جو تم پر ظُلْم کرے تم اُس کو مُعاف

کردو۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط لِلطّبَرانی ج۴ص۱۸ حدیث ۵۰۶۴ دارالفکر بیروت)

جنّت کا محل

حضرت سیِّدُ نا اُبَی بن کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سلطانِ دوجہاں، شَہَنْشاہِ کون ومکان، رحمتِ عالمیان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشادفرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اُسکے لیے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُسکے درجات بلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جواُس پرظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلق کرے یہ اُس سے ناطہ جوڑے۔

(اَلْمُستَدرَک لِلْحاکِم ج۳ ص۱۲ حدیث ۳۲۱۵ دارالمعرفۃ بیروت)

مُعاف کرنے سے عزّت بڑھتی ھے

خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: صَدَقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور بندہ کسی کا قُصُور مُعاف کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس (مُعاف کرنے والے) کی عزّت ہی بڑھائے گا اور جو

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے تواضُع (یعنی عاجزی) کرے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے بُلند فرمائے گا۔

(صَحیح مُسلِم ص۱۳۹۷ حدیث۲۵۸۸ دارابن حزم بیروت)

مُعَزَّز کون؟

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے عرض کی: اے ربِّ اعلیٰ عَزَّوَجَلَّ! تیرے نزدیک کون سا بندہ زیادہ عزّت والا ہے؟ فرمایا: وہ جو بدلہ لینے کی قدرت کے باوُجود مُعاف کردے۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج۶ ص۳۱۹ حدیث۸۳۲۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جو مُعاف نہیں کرتا اُسے مُعاف نہیں کیا جائے گا

حضرت سیِّدُنا جَرِیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ دوعالم، نُورِ مجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اُس کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ (مُسندِ اِمام احمد ج۷ ص۷۱ حدیث۱۹۲۶۴ دارالفکر بیروت)

دُنیا و آخِرت کے اَفضل اَخلاق

حضرتِ سیِّدُنا عُقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سلطانِ دوجہاں، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ملاقات کا شرف پایا تو فوراً حُضُورِ انور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دستِ منوَّر تھام لیا اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے ہاتھ کو جلدی سے پکڑ لیا۔ پھر فرمایا: اے عُقبہ! دنیا و آخِرت کے **اَفضل اَخلاق** یہ ہیں کہ تم اُس کو ملاؤ جو تمھیں جُدا کرے اور جو تم پر ظُلم کرے اسے مُعاف کردو اور جو یہ چاہے کہ عُمر میں درازی اور رِزق میں کُشادَگی ہو، وہ اپنے رِشتے داروں کے ساتھ صِلہ رَحمی (یعنی اچھا سُلوک) کرے۔

(اَلْمُستَدرَک لِلْحاکِم ج۵ ص۲۲۴ حدیث۷۳۶۷)

مُعاف کرو مُعافی پاؤ

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: رحم کیا کرو تم پر رحم کیا جائے گا اور مُعاف کرنا اِختیار کرو اللہ عَزَّوَجَلَّ

تمھیں مُعاف فرمادے گا۔ (مُسندِ اِمام احمد ج ۲ ص ۶۸۲ حدیث ۷۰۶۲)

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پہ کروڑوں دُرود

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُعاف کرنے والوں کی بے حساب مغفرت

حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: قِیامت کے روز اعلان کیا جائے گا: جس کا اَجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنّت میں داخِل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا: کس کے لیے اَجر ہے؟ وہ مُنادی (یعنی اعلان کرنے والا) کہے گا: ''ان لوگوں کے لیے جو مُعاف کرنے والے ہیں۔'' تو ہزاروں آدمی کھڑے ہوں گے اور بِلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائیں گے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط ج ۱ ص ۵۴۲ حدیث ۱۹۹۸)

قاتِلانہ حملے کی کوشش کرنے والے کو مُعاف فرمادیا

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 862

صَفحات پر مشتمل کتاب، ''سیرتِ مُصطَفٰے'' صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صَفْحہ 604 تا605 پر ہے: ایک سفر میں نَبیِّ مُعظَّم، رَسولِ مُحترم، سَراپا جُود و کرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آرام فرما رہے تھے کہ غَورَث بن حارِث نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو شہید کرنے کے اِرادے سے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تلوار لے کر نِیام سے کھینچ لی، جب سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نیند سے بیدار ہوئے تو غَورَث کہنے لگا: اے محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)! اب آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اللہ۔'' نُبُوَّت کی ہَیبت سے تلوار اُس کے ہاتھ سے گر پڑی اور سرکارِ عالی وقار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تلوار ہاتھ مبارک میں لے کر فرمایا: اب تمہیں میرے ہاتھ سے کون بچانے والا ہے؟ غَورَث گِڑگڑا کر کہنے لگا: آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی میری جان بچائیے۔ رحمتِ عالم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کو چھوڑ دیا اور مُعاف فرما دیا۔ چنانچہ غَورَث اپنی قوم میں آ کر کہنے لگا کہ اے لوگو! میں ایسے شخص کے پاس سے آیا ہوں جو دُنیا

کے تمام انسانوں میں سب سے بہتر ہے۔ (الشّفا ج ا ص ۱۰۶)

سلام اُس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ظلم کرنے والے کے لئے دُعاءِ ہدایت

غزوۂ اُحد میں جب مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مبارک دندان کو شہید اور چہرۂ انور کو زخمی کر دیا گیا مگر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان لوگوں کے لئے اس کے سوا کچھ بھی نہ فرمایا کہ اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلّ میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ یہ لوگ مجھے جانتے نہیں۔ (الشّفا ج ا ص ۱۰۵ مرکز اہلسنّت برکات رضا ہند)

سویا کئے نابکار بندے
رویا کئے زار زار آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جادو کرنے والے سے درگزر

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم پر لَبِید بن اَعصَم نے **جادو** کیا تو رحمت عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اس کا بدلہ نہیں لیا۔ نیز اس یہودِیَّہ کو بھی مُعاف فرمادیا جس نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو زہر دیا تھا۔

(اَلْمَواھِبُ اللَّدُنِّیَّۃ لِلْقَسْطَلّانِی ج ۲ ص ۹۱ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

کیوں میری خطاؤں کی طرف دیکھ رہے ہو
جس کو ہے مِری لاج وہ لَجپال بڑا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

شانِ مُصطَفٰے

اُمُّ الْمؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ میرے سرتاج، صاحِبِ معراج، محبوبِ ربِّ بے نیاز عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نہ تو عادۃً بُری باتیں کرتے تھے اور نہ تکلّفاً اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے

تھے اور نہ ہی بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دیتے تھے بلکہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مُعاف کرتے اور درگزر فرمایا کرتے تھے۔ (سُنَنِ تِرمِذی ج۳ص ۴۰۹ حدیث۲۰۲۳)

روزانہ 70 بار مُعاف کرو

ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کی: یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہم خادِم کو کتنی بار مُعاف کریں؟ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خاموش رہے۔ اُس نے پھر وہ سُوال دُہرایا، آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پھر خاموش رہے، جب تیسری بار سُوال کیا تو ارشاد فرمایا: روزانہ ستّر بار۔

(سُنَنِ تِرمِذی ج۳ص ۳۸۱ حدیث۱۹۵۶ ادارالفکر بیروت)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: عربی میں ستّر کا لفظ بیانِ زیادتی کے لیے ہوتا ہے یعنی ہر دن اُسے بہت دفعہ مُعافی دو، یہ اس صورت میں ہو کہ غلام سے خطاءً غلطی ہو جاتی ہے خباثتِ نفس سے نہ ہو اور قُصور بھی مالِک کا ذاتی ہو، شریعت کا

یا قومی وملکی قُصور نہ ہو کہ یہ قُصور مُعاف نہیں کیے جاتے۔ (مراٰۃ ج۵ ص ۱۷۰)

گالیوں بھرے خُطوط پر اعلٰی حضرت کا عَفو ودرگزر

کاش! ہمارے اندر یہ جذبہ پیدا ہو جائے کہ ہم اپنی ذات اور اپنے نفس کی خاطِر **غُصّہ** کرنا ہی چھوڑ دیں۔ جیسا کہ ہمارے بُزُرگوں کا جذبہ ہوتا تھا کہ ان پر کوئی کتنا ہی ظلم کرے یہ حضرات اُس ظالم پر بھی شفقت ہی فرماتے تھے۔ چُنانچِہ ''حیاتِ اعلیٰ حضرت'' میں ہے: میرے آقا **اعلیٰ حضرت**، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کی خدمت میں ایک بار جب ڈاک پیش کی گئی تو بعض خُطوط مُغَلَّظات (یعنی گندی گالیوں) سے بھرپور تھے۔ مُعتَقِدین برَہَم (غصّے) ہوئے کہ ہم ان لوگوں کے خِلاف مُقَدّمہ دائر کریں گے۔ اِمامِ اَہلسنّت مولیٰنا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ تعریفی خُطوط لکھتے ہیں پہلے ان کو جاگیریں تقسیم کر دو، پھر گالیاں لکھنے والوں پر مُقَدّمہ دائر کر دو۔'' (حیاتِ اعلیٰ حضرت ج ۱ ص ۱۴۳ مُلَخَّصاً) مطلب یہ کہ جب تعریف

کرنے والوں کو تو انعام دیتے نہیں پھر بُرائی کرنے والوں سے بدلہ کیوں لیں!

احمد رضا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا تازہ گلستاں ہے آج بھی
خورشید علم اُن کا درخشاں ہے آج بھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰه! اَسْتَغْفِرُاللّٰه
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایک اَہَم مَدَنی وَصیَّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میری عمر تادمِ تحریر تقریباً 60 برس ہو چکی ہے، موت لمحہ بہ لمحہ قریب آرہی ہے، نہ جانے کب آنکھ بند ہو جائے۔ **اللّٰہُ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے دربارِ والاشان میں سلامتیٔ ایمان اور نَزْع و قبر و حشر میں امن وامان، بے حساب بخشش اور جنَّت الفردوس میں مَدَنی سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے جَوار کا طلبگار ہوں۔ میں نے اپنی مختصر سی زندگی میں دنیا کے بَہُت نَشِیب وفَراز دیکھے ہیں، اِخلاص کم اور دِکھاوا کثیر، وَفا کم اور خوشامد خَطیر (یعنی زیادہ) ہے، اس سے بڑھ کر بھی کیا بے وفائی ہوگی کہ وہ ماں باپ جنہوں نے ہزار اِحسانات کئے ہوتے

ہیں مگر اُن کی کوئی ایک معمولی سی بات بھی ناگوار گزر جاتی ہے تو سارے اِحسانات بُھلا کر، ناخَلَف اولاد اُن کو لات مار دیتی ہے! آہ! مکّار و عیّار شیطان نے قُلوب واَذہان میں بَہُت زیادہ خرابیاں ڈالدی ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** **دعوتِ اسلامی** میں لاکھوں لاکھ مسلمان شامل ہیں جیسا کہ عموماً تنظیموں میں لوگوں کا آنا جانا رہتا ہے اِسی طرح دعوتِ اسلامی سے بھی روٹھ ٹوٹ کر کچھ افراد کو الگ ہوتے پایا ہے، مَدَنی ماحول سے دُوری کے بعد بعضوں کی بے عملیوں کا سلسلہ بھی سامنے آیا ہے، بعض ناراض اسلامی بھائیوں نے اپنا اپنا جداگانہ گروپ بھی بنایا ہے، بعضوں نے میرے خلاف بَہُت کچھ کہا، لکھا اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی بھی جی بھر کر مُخالفتیں کی ہیں مگر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** یہ الفاظ لکھنے تک دعوتِ اسلامی برابر ترقّی کی مَنازِل طے کر رہی ہے اور کوئی بھی گروپ بظاہر اب تک **دعوتِ اسلامی** سے آگے بڑھنا کُجا برابری بھی نہیں کرنے پایا۔ میں نے تنظیمی کاموں میں زندگی کا کافی حصّہ گزارا ہے، لہٰذا اپنے تجرِبات کی روشنی میں تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی

بہنوں کی خدمتوں میں محض آخِرت کی بھلائی کے پیشِ نظر ہاتھ جوڑ کر **مَدَنی وصیّت** کرتا ہوں: میری یہ بات ہمیشہ کیلئے گِرہ میں باندھ لیجئے کہ میرے جیتے جی بھی اور میرے مرنے کے بعد بھی **دعوتِ اسلامی** میں ایک بار شُمولیّت کر لینے کے بعد دعوتِ اسلامی کا **تَشَخُّص** (مَثَلاً سبز عمامہ شریف وغیرہ) رکھتے ہوئے طریقۂ کار سے ہٹ کر ہرگز کسی قسم کا ''مُتَوازی گروپ'' مت بنائیے گا، دین کے کام کے حوالے سے بھی اگر آپ نے اپنا کوئی الگ سلسلہ شروع کیا تو **غیبتوں**، تہمتوں، بدگمانیوں، دل آزاریوں، آپس کی دشمنیوں، باہمی نفرتوں وغیرہ وغیرہ سے خود کو بچانا قریب قریب ناممکن ہو جائے گا بلکہ ہوسکتا ہے کہ بے شمار مسلمان اِس طرح کی آفتوں کی لپیٹ میں آجائیں۔ اگر کوئی یہ سمجھے کہ دعوتِ اسلامی سے جدا ہونے کے بعد الگ گروپ بنا کر میں نے تو فُلاں فُلاں دین کا بَہُت بھاری کام سرانجام دیا ہے، تو میں اُس کی توجُّہ اِس طرف دلانا چاہوں گا کہ وہ یہ بھی غور کر لے کہ جُدا ہونے کے باعِث کہیں **غیبتوں** وغیرہ گناہوں کی نُحوستوں میں تو نہیں پھنسا تھا؟ اگر نہیں پھنسا

تھا تو صد کروڑ مبارک! اور اگر پھنسا تھا تو پھر ضمیر ہی سے پوچھ لے کہ میرے فُلاں فُلاں مُستَحَب دینی کاموں کا وَزن زیادہ یا اِن دینی کاموں کے ضِمن میں جن **غیبتوں** وغیرہ حرام چیزوں کا صُدور ہوا اُن کا وَزن زائد؟ اگر دل خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا حامِل ہوا، علمِ دین کا فیضان رہا اور ضمیر زندہ پایا تو یِہی جواب ملیگا کہ یقیناً زندگی بھر کے مُستَحَب کاموں کے مقابلے میں صِرف ایک بار کی ہوئی **گناہ بھری غیبت** ہی زیادہ وَزنی ہے کہ مُستَحَب کام نہ کرنے پر عذاب کی کوئی وعید نہیں جبکہ **غیبت** پر عذاب کا اِستحقاق ہے۔ معلوم ہوا ایک بار **دعوتِ اسلامی** میں شامل ہو جانے کے بعد نکلنے یا نکالے جانے پر جُدا گانہ گروپ بنانے میں مِن حَیثُ الْمَجْمُوع (یعنی مجموعی حیثیت سے) نقصان ہی کا پہلو غالِب ہے۔

فتاوٰی رضویہ کے اھم اقتباسات

اگر سچ پوچھئے تو ایسا دینی کام جس سے مسلمانوں میں نفرت کی کیفیت جَنم لینے لگے اور اس کا کرنا فرض، واجِب یا سُنَّتِ مُؤَکَّدہ نہ ہو تو اُس کام کو ترک

کرنا ہی مناسب ہے اگرچِہ افضل و مُستَحَب ہو۔ ۞ چُنانچِہ ایک مقام پر میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ مسلمانوں کے اتّحاد کی اَھمِیَّت کو اُجاگر کرنے کیلئے نقل فرماتے ہیں: ''لوگوں کی تالیفِ قلبی (یعنی دلجوئی) اوران کو مُجتَمع (مُتَّحِد) رکھنے کے لئے اَفضل کو ترک کرنا انسان کے لئے جائز ہے تا کہ لوگوں کو نفرت نہ ہو جائے جیسا کہ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم علیہ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ التَّسلیم نے بیتُ اللہ شریف کی عمارت کو اس لئے اہلِ قریش کی بنیادوں پر قائم رکھا تا کہ جو لوگ نئے نئے اسلام لائے وہ کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۷ ص۶۸۰ مُلَخَّصاً)

۞ تَنفیرِ مسلمین (یعنی مسلمانوں کو نفرت میں مبتلا کرنے) سے بچنے کیلئے ضَرورتاً مُستَحَب کو ترک کر دینے کا حکم ہے۔ جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ مسلمانوں کے درمیان پیار و مَحَبَّت کی فَضا قائم رکھنے کا ایک مَدَنی اُصول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اِتیانِ مُستَحَب و ترکِ غیرِ اَولیٰ پر مُدَاراتِ خلق و مُراعاتِ قُلوب کو اہم جانے اور فتنہ و نفرت و ایذا و وحشت کا باعِث ہونے سے بَہُت بچے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۴ ص۵۲۸) ۞ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

شریعتِ مطہرہ کا قاعدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **دَرْءُ الْمَفَاسِدِ اَھَمُّ مِنْ جَلْبِ الْمَصَالِحِ** یعنی خرابیوں کے اسباب دور کرنا خوبیوں کے اسباب حاصل کرنے سے اَہم ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص ۱۵۵ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جس نے تَشَخُّص تبدیل کر لیا!

رہے وہ حضرات جو دعوتِ اسلامی کا تَشَخُّص ترک کر چکے اور بِلا اِجازتِ شرعی **دعوتِ اسلامی** کی کسی قسم کی مخالَفت بھی نہیں کرتے اور **غیبتوں**، تہمتوں اور بد گُمانیوں وغیرہ میں پڑے بغیر اپنی ترکیب سے دینی خدمات انجام دے رہے ہیں، **اللہ** تعالیٰ اُن کی کاوِشوں کو قبول فرمائے۔ مگر وہ جو تَشَخُّص تبدیل کر کے الگ گروپ بنانے کے بعد بلا اجازتِ شرعی دعوتِ اسلامی کی **مُخالَفت** کر کے نیکی کی دعوت عام کرنے والی اس مَدَنی تحریک کو کمزور کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہوں، اِس مقصد کے لئے **غیبتوں**، تہمتوں، بہتان تراشیوں، بدگمانیوں،

عیب دَریوں، بُرے چَرچوں، اِلزام تراشیوں اور چُغلیوں کو اپنا ہتھیار بنالیں اور اسے اپنے زُعمِ فاسِد میں دین کی بہت بڑی خدمت تصوُّر کریں، ایسوں کو سنبھل جانا چاہیے کہ یہ دین کی خدمت نہیں، انتہائی دَرَجے کی مذموم حَرَکت ہے بلکہ شَرعاً اِن ناجائز کاموں کا اِرتکاب کر کے اپنے نامۂ اعمال کو **گناہوں** سے پُر کرنا ہے۔ یُونہی جو شخص برقرار رکھتے ہوئے بھی بِلا اِجازتِ شَرعی **دعوتِ اسلامی** کی مُخالَفت کرے گا اور لوگوں کو مُتَنَفّر کر کے (یعنی نفرت دِلا کر) دعوتِ اسلامی اور اس کے طریقۂ کار کو نقصان پہنچانا اُس کا مقصد ہو گا وہ بھی فعلِ **ناجائز** کا مُرتکِب ٹھہرے گا۔

بُرا چرچا کرنا حرام ہے

دیکھا یہ گیا ہے کہ جب کوئی شخص کسی کی مخالفت پر اُتر آتا ہے تو خواہ مخواہ اُس پر تنقیدیں کرتا، بال کی کھال اُتارتا اور اس کی خامیوں یا خطاؤں کا بُرا چرچا کرتا پھرتا ہے۔ (مگر جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ بچائے) جب ان کی آپس میں بنتی تھی تو اِسے گویا اُس کے پسینے میں سے بھی خوشبو آتی تھی اب ناراضی کے بعد اُس کا عِطر بھی بدبودار

لگتا ہے۔ یاد رکھئے! کسی مبلِّغ بالخصوص سُنّی عالِم کی کسی خامی یا خطا کو بلا مَصلَحتِ شرعی کسی پر ظاہر کرنا یا لوگوں میں اس کا بُرا چرچا کرنا نیکی کی دعوت اور اسلام کی تبلیغ کے کام کے مُعامَلے میں بہُت، بہُت اور بہُت نقصان دہ اور آخِرت میں باعِثِ عذاب ہے، میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فتاوٰی رضویہ** جلد 29 صَفْحَہ 594 پر فرماتے ہیں: اور اہلسنّت سے بتقدیرِ الٰہی جو ایسی لَغزِشِ فاحِش واقِع ہو اس کا اِخفاء (یعنی چھپانا) واجِب ہے کہ مَعاذَ اللہ لوگ اُن سے بَد اِعتِقاد ہوں گے تو جو نفع اُن کی تقریر اور تحریر سے اسلام وسنّت کو پہنچتا تھا اس میں خَلَل واقع ہوگا۔ اس کی اِشاعت، اِشاعتِ فاحِشہ (یعنی بُرا چرچا کرنا) ہے۔ اور اِشاعتِ فاحِشہ بنصِّ قراٰنِ عظیم **حرام**، قالَ اللّٰہُ تعالٰی (یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے):

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِؕ (پ ۱۸، النور ۱۹)

ترجَمۂ کنزالایمان: وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بُرا چرچا پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔

دعوتِ اسلامی سے بچھڑنے والوں کے لئے اِتمامِ حُجّت

جو آج تک مجھ سے ناراض ہو کر یا **مرکزی مجلسِ شوریٰ** سے روٹھ کر جُدا ہو گئے، ان میں سے جن جن کی میری وجہ سے دل آزاری یا کسی قسم کی حق تلفی ہوئی ہو اُن سے ہاتھ جوڑ کر **مُعافی** کا طلبگار ہوں، دونوں غلامزادے اور نگران واراکینِ شوریٰ بھی مُعافی مانگ رہے ہیں، **مجھے اور انہیں خداو مصطفٰے** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے مُعاف مُعاف اور مُعاف فرما دیں۔ ہم سب نے بھی رضائے **خداو مصطفٰے** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے ان سب کو جنہوں نے حق تلفیاں کی ہوں اُن کو مُعاف کیا۔ ناراض ہو کر یا اختلاف کر کے جنہوں نے اپنی اپنی تنظیمیں قائم کیں، جُداگانہ گروپ بنائے ان سبھی کو کُھلے دل سے دعوت دیتا ہوں کہ **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا واسِطہ **صُلح** فرمالیں، محض رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی خاطِر، میں ہر ناراض مسلمان سے غیر مشروط طور پر بھی **صُلح** کیلئے تیار ہوں۔ ہاں جو تنظیمی اِختِلافات کو مُذاکرات کے ذَرِیعے

حل کر کے **صُلْح** کرنا چاہتے ہیں اُن کیلئے بھی دروازے کُھلے ہیں، جلدی رابِطہ کیجئے اور **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے ساتھ بیٹھ جایئے۔ اگر آپ حکم فرمائیں گے تو ممکنہ صورت میں **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ شوریٰ کے ساتھ ساتھ میں بھی بیٹھ جاؤں گا۔ آیئے، آجایئے، **اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اور تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی نگاہِ عنایت سے مُتَّحِد ہو کر شیطان کے ہتھکنڈوں کو ناکام بناتے ہیں، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مِل جُل کر دین کا خوب مَدَنی کام کریں گے۔

اگر آپ دعوتِ اسلامی کے ساتھ کام کرنا نہیں چاہتے تو......

اگر کوئی ناراض اسلامی بھائی **دعوتِ اسلامی** کے ساتھ مِلکر مَدَنی کام نہیں کرنا چاہتا تو کم از کم ناراضیاں ہی دُور کر کے ہمیں مُعافی سے نواز دے اور اس پر ہمیں مُطَّلع کر کے مسلمان کا دل خوش کرنے کے ثواب کا حقدار بنے کہ اس طرح **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نفرتیں مِٹیں گی، فاصلے سمٹیں گے اور شیطان مردود کا منہ کالا اور مُعاف کرنے والے کا منہ اُجیالا ہو گا۔ ایک بار پھر اس حدیثِ پاک کا واسِطہ

دیکر ہم مُعافی مانگتے ہیں جس میں ہمارے **مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے مصطَفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا ہے: **''جوکوئی اپنے مسلمان بھائی سے معذرت کرے اور وہ** (بلا اجازت شرعی) **اس کا عذر قبول نہ کرے تو اُسے حوضِ کوثر پر حاضِر ہونا نصیب نہ ہوگا۔''** (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۴ ص ۳۷۶ حدیث ۶۲۹۵) **یادرکھئے!** اِس طرح کی بات کرنا ہرگز مناسِب نہیں کہ الیاس کو ہمارے پاس خود آنا چاہیئے اگر خود نہیں آسکتا تو نگرانِ شوریٰ یا کسی رکنِ شوریٰ ہی کو ہمارے پاس یا ہمارے فُلاں ''بڑے'' کے پاس بھیج دے۔ اِس طرح کی باتیں کرنے والے کے بارے میں یہ وَسوسے آسکتے ہیں کہ یہ صُلح کرنا نہیں چاہتے اِس لئے ٹالَم ٹَول سے کام لے رہے ہیں، جب ہم نے تحریر کی صورت میں پہل کر ہی دی ہے تو مُخلِصین کے لئے رُکاوٹ کس چیز کی ہے! ہر ناراض اسلامی بھائی کو چاہیئے کہ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آگے بڑھے اور گلے لگ جائے۔ اگر آکر ملنا نہیں چاہتا تو کسی بھی رُکنِ شوریٰ سے کم از کم فون ہی پر رابِطہ کرلے۔

ع اللہ کرے دل میں اُتر جائے میری بات

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تُو گواہ رَہنا

یاربِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! **تو گواہ رہنا** میں نے اپنے بچھڑے ہوئے اسلامی بھائیوں کیلئے **صُلح** کا پیغام مُشتَہَر کر دیا ہے۔ اے میرے پیارے پیارے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میرے ناراض اسلامی بھائیوں کے دلوں میں مجھ مسکین کے لئے رحم ڈال دے کہ وہ مجھے مُعافی کی بھیک دیکر مجھ سے صلح کر لیں، **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! تو میرے دل کے حال سے باخبر ہے کہ اس صلح کی درخواست میں میرا اصل مقصد صرف صِرف اور صرف اُخروی مفاد ہے، میں مرنے سے پہلے پہلے فَقَط تیری رِضا کیلئے ہر ناراض مسلمان سے صلح کرنا اور اپنے روٹھے ہوئے اسلامی بھائیوں کو منا لینا چاہتا ہوں۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! میں تیری **خُفیہ تدبیر** سے بَہُت ڈرتا ہوں، اے میرے پیارے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! تو کبھی بھی مجھ سے ناراض

نہ ہونا، میرے پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ! میرا ایمان ایک لمحے کے کروڑیں حصّے کیلئے بھی کبھی مجھ سے جدا نہ ہو، **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! میری اور میرے روٹھے ہوئے تمام اسلامی بھائیوں سَمیت ہر **دعوتِ اسلامی** والے اور والی کی بے حساب بخشش فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ ! اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے ساری اُمّت کی مغفِرت فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہماری صفوں میں اِتّحاد پیدا فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ ! ہمیں ذہنی ہم آہنگی نصیب فرما، **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں بِلا طلبِ منصب ایک ساتھ مل کر اِخلاص کے ساتھ تیرے دین کی خدمت کی سعادت عنایت فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَستَغفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غیبت کے خلاف اعلانِ جنگ

آہ! ''غیبت'' نے اُمّت کی اکثریت کو نہایت شدّت کے ساتھ اپنی حِراست میں لیا ہوا ہے، شیطان **غیبت** کے ذَرِیعے بھرپور طریقے پر لوگوں کو جہنَّم کی طرف دھکیلتا چلا جا رہا ہے۔ ہوش میں آیئے! **غیبت کے خلاف اعلانِ جنگ** کر کے ایک دم مورچے پر ڈٹ جایئے! جس جس نے اب تک جس قَدَر **غیبتیں** کی ہوں اُن کی توبہ اور مُعافی تلافی میں لگ جائے، عزمِ مُصمَّم کیجئے کہ ''نہ **غیبت کریں گے نہ سنیں گے**'' **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ افسوس صد کروڑ افسوس! **غیبت** ہمارے مَدَنی ماحول کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے لٰہذا **دعوتِ اسلامی** کے تمام ذمّے دار اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی خدمتوں میں میری ہاتھ جوڑ کر ''مَدَنی التجاء'' ہے کہ **غیبت کے خلافِ اعلان جنگ** کے ضِمن میں **غیبتوں** کے دروازوں پر تالے لگاتے چلے جایئے، اب تک جو بھی آپ کی ذمّے داری کے

دَوران **مَدَنی ماحول** سے دُور ہوئے، ان کے مُعامَلے میں 112 بار غور کر لیجئے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ انہوں نے آپ کی **غیبتیں** کی ہوں اور آپ کو غصّہ آجانے کی وجہ سے یا خود آپ نے اُن کی **غیبتیں** کی ہوں اس سبب سے وہ دلبرداشتہ ہو کر گھر جا بیٹھے ہوں۔ اگر ایسا ہے تو اچّھی اچّھی نیّتیں کر کے برائے رِضائے ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ فوراً سے پیشتر مگر بُلا کر نہیں، خود ان کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر پاؤں پکڑ کر اے کاش! رو رو کر مُعافی تلافی کی ترکیب بنا کر انہیں منا کر راضی کر کے گلے لگا لیجئے۔ بلکہ ہر بچھڑے ہوئے کو تلاش کر کے ان کے پاس بھی خود جا کر ہاتھ باندھ کر، منّت وسماجت کر کے انہیں دوبارہ **مَدَنی ماحول** میں لے آیئے اور **اِنفرادی کوشش** کے ذَرِیعے ان سبھوں کو پھر سے سنّتوں کی خدمتوں میں مصروف کر دیجئے۔ (جن پر تنظیمی ذمّے داری نہیں وہ بھی اسی طرح کریں، ہاں جن پر تنظیمی پابندی لگی ہو اُن کو مت چھیڑیئے، ان کے بارے میں بڑے ذمّے داران جو تنظیمی فیصلہ کریں ان پر عمل کیجئے)

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے — اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے

چھوٹوں میں اطاعت ہے نہ شفقت ہے بڑوں میں — پیاروں میں محبت ہے نہ یاروں میں وفا ہے

جو کچھ ہیں وہ سب اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتُوت — شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گِلہ ہے

دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت — سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے — نسبت بہُت اچّھی ہے اگر حال بُرا ہے

تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی

ہاں ایک دُعا تیری کہ مقبولِ خدا عزوجل ہے

میں نے الیاس قادری کو مُعاف کیا

تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سے دست بستہ عاجزانہ عرض کرتا ہوں کہ اگر میں نے نیز غلامزادوں اور نگران و اراکینِ مرکزی مجلسِ شوریٰ میں سے جس جس نے آپ میں سے کسی کی **غیبت** کی ہو، **تُہمت** دھری ہو، ڈانٹ پلائی ہو، کسی طرح سے **دل آزاری** کی ہو مجھے اور اُنہیں مُعاف مُعاف اور مُعاف فرما دیجئے۔ جان و مال، اہل و عیال اور عزّت آبرو میں دُنیا کے اندر جو چھوٹے سے

چھوٹے اور بڑے سے بڑے حُقوق العباد (یعنی بندوں کے حقوق) تصوُّر کیئے جاسکتے ہیں، فرض کیجئے کہ وہ حُقُوق میں نے، غلامزادوں اور نگران واراکین شوریٰ نے آپ کے تلَف (یعنی ضائع) کردیئے ہیں، ان تمام حُقوق کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمارے سبب سے تلف شدہ حقوق مُعاف مُعاف اور مُعاف فرما کر ثوابِ عظیم کے حقدار بنئے۔ ہاتھ باندھ کر **مَدَنی اِلتجاء** ہے کہ کم از کم ایک بار دل کی گہرائی کے ساتھ کہہ دیجئے: ''میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے محمد الیاس عطّارؔ قادِری رضوی، غلامزادوں اور نگران واراکینِ شوریٰ کو مُعاف کیا۔'' ہم سب نے بھی ہماری تمام چھوٹی بڑی حق تلفیاں کرنے والوں کو **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی خاطر مُعاف کیا۔

قرضخواہوں سے مدنی التجا

جس کا مجھ پر قرض آتا ہو یا میں نے کوئی چیز عارِیتاً لی ہو اور واپس نہ

لوٹائی ہو تو وہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران یا غلامزادوں سے رُجوع کرے، اگر وُصول کرنا نہیں چاہتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے مُعافی کی بھیک سے نواز کر ثوابِ آخِرت کا حقدار بنے۔ جو لوگ میرے مقروض ہیں، اُن کو میں نے اپنے تمام ذاتی قرضے مُعاف کئے۔ یاالٰہی ؎

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے حساب جُرم
دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حجاز صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

گونگی بول اُٹھی!

غیبت کرنے سننے کی عادت نکالنے، نمازوں اور سنّتوں کی عادت ڈالنے کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت فرمائیے، سنّتوں کی تربیت کیلئے **مَدَنی قافِلوں** میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے، کامیاب زندگی

گزارنے اور آخرت سنوارنے کیلئے **مَدَنی انعامات** کے مطابِق عمل کر کے روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے رسالہ پُر کیجئے اور ہر مَدَنی ماہ کی 10 تاریخ کے اندر اندر اپنے ذمّے دار کو جمع کروایئے آپ کی ترغیب وتحریص کیلئے **ایک مَدَنی بہار** پیش کی جاتی ہے۔ چُنانچِہ ضِلع خوشاب (پاکستان) کے کسی گاؤں میں ایک اسلامی بہن کی یکا یک **زَبان بند ہوگئی**، کسی علاج سے فائدہ نہ ہوا، بغرضِ علاج انہیں بابُ المدینہ (کراچی) لایا گیا، یہاں بھی ڈاکٹری علاج کارگر نہ ہوا، ان کی **زَبان بند** ہوئے تقریباً 6 ماہ گزر چکے تھے، ان کو تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** کے تہ خانے میں ہر اتوار کو دوپہر تقریباً ڈھائی بجے ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضِری کی سعادت حاصِل ہوئی۔ وہاں ایک اسلامی بہن نے **اِنفِرادی کوشِش** کرتے ہوئے مسلسل **12** اجتماع کے اندر حاضِری دینے کیلئے ان کو راضی کیا، ترتیب وار شرکت کرتے ہوئے 8 رَمضانُ المبارَک ۱۴۳۰ ھ کو ان کا چھٹا اجتماع تھا، **اس اجتماع کے اختتام پر پڑھے جانے والے صلوٰۃ سلام کے**

دوران اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اچانک وہ گونگی اسلامی بہن بول اُٹھی!

حضرتِ شَبّیر و شَبَّر کے طفیل
ٹال ہر آفت اے نانائے حُسین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۷۸۶ فہرِس ۹۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرّانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- سرگودھا: فیضانِ مدینہ، بالمقابل جامع مسجد۔ فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net